"ان سطروں کے لکھتے وقت مجھکو یہ دہوکا ہورہا ہے کہ کیا میں خود ابن تیمیہ اور ابن قیم یا شمس الائمہ سرخسی اور امیہ بن عبدالعزیز اندلسی کے حالات تو نہیں لکھ رہا ہوں۔"

سید صاحب نے مولانا ابوالکلام کی نسبت یہ الفاظ عرصہ ہوا غالباً معارف میں لکھے تھے، معلوم نہیں اتنی مدت گذرنے کے بعد سید صاحب کے لئے یہ دہوکا دہوکا ہی رہا یا ایک حقیقت بنکر سامنے آگیا" واللہ اعلم! بہرحال کتاب دلچسپ اور لائق مطالعہ ہے۔

ہم کیسے پڑھائیں از سلامت اللہ صاحب ایم۔اے۔بی۔ٹی (علیگ) تقطیع خورد ضخامت ۲۲۴ صفحات طباعت وکتابت بہتر قیمت مجلد عہ پتہ مکتبہ جامعہ دہلی۔

قومی تعلیم کے مسئلہ پر غور کرنے کے سلسلہ میں دو سوال بنیادی حیثیت رکھتے ہیں ایک یہ کہ "ہم کیا پڑھائیں" دوسرا یہ کہ "ہم کیسے پڑھائیں" ارباب فکر دونوں سوالوں پر غور کررہے ہیں اور آج کل ان کو بڑی اہمیت دی جارہی ہے۔ زیر تبصرہ کتاب بھی اسی موضوع سے متعلق ہے جس میں فاضل مصنف نے نہایت سلجھے ہوئے انداز میں تعلیم کا مقصد وغیرہ بتاکر تعلیمی مواد کے انتخاب کی ترتیب اور باہمی ربط کے اصول سے بحث کی ہے۔ پھر یہ بتایا ہے کہ ان معلومات کے اخذ وقبول کے لئے بچوں کے ذہن کو کس طرح آمادہ کیا جائے۔ اس کے بعد پڑھانے کے مختلف طریقوں کا بیان باہمی مقابلہ اور ان پر تبصرہ ہے۔ کتاب اگرچہ بقامت کہتر ہے۔ مگر اس میں شک نہیں کہ موضوعِ بحث کے کسی گوشہ کو تشنہ نہیں رکھا گیا۔ مصنف نے کتاب لکھتے وقت انگلینڈ اور امریکہ کے جن ماہرین تعلیم کی کتابوں کو پیش نظر رکھا ہے۔ ہر باب کے آخر میں ان کا حوالہ بھی دیدیا ہے۔ مدرسین اور اساتذہ کے لئے اس کتاب کا افادہ ظاہر ہے ہی۔ جو لوگ تعلیم سے دلچسپی رکھتے ہیں ان کو بھی اس کا مطالعہ ازبس مفید اور باعث دلچسپی ہوگا۔

پودوں کی کہانی از پروفیسر محمد سعید۔۔۔ صاحب۔ تقطیع خورد ضخامت ۔۔ صفحات کتابت وطباعت